Cambridge Assessment
International Education

Example Candidate Responses – Paper 1

Cambridge O Level
First Language Urdu 3247

Cambridge Pathway

Cambridge University Press & Assessment 2022 v1

Cambridge Assessment International Education is part of the Cambridge University Press & Assessment. Cambridge University Press & Assessment is a department of the University of Cambridge.

Cambridge University Press & Assessment retains the copyright on all its publications. Registered centres are permitted to copy material from this booklet for their own internal use. However, we cannot give permission to centres to photocopy any material that is acknowledged to a third party even for internal use within a centre.

Contents

Introduction....4
Mark schemes....6
Question 1....7
Example Candidate Response – high....7
Example Candidate Response – middle....11
Example Candidate Response – low....15
Questions 2(i)....20
Example Candidate Response – high....20
Questions 2(iii)....26
Example Candidate Response – high....26
Example Candidate Response – middle....31

Introduction

The main aim of this booklet is to exemplify standards for those teaching Cambridge O Level First Language Urdu 3247, and to show how different levels of candidates' performance (high, middle and low) relate to the subject's curriculum and assessment objectives.

For each question, the response is annotated with a clear explanation of where and why marks were awarded or omitted. This is followed by examiner comments on how the answer could have been improved. In this way, it is possible for you to understand what candidates have done to gain their marks and what they could do to improve their answers. We have included some common mistakes made by candidates.

This document provides illustrative examples of candidate work with examiner commentary. These help teachers to assess the standard required to achieve marks beyond the guidance of the mark scheme. Some question types where the answer is clear from the mark scheme, such as short answers and multiple choice, have therefore been omitted.

The questions and Part 1 mark scheme are included in this booklet. The mark scheme for Part 2 is available in the syllabus.

Past exam resources and other teaching and learning resources are available on the School Support Hub: www.cambridgeinternational.org/support

How to use this booklet

This booklet goes through the paper one question at a time, showing you the high-, middle- and low-level response for each question. The candidate answers are set in a table. In the left-hand column are the candidate answers, and in the right-hand column are the examiner comments.

Example Candidate Response – high, continued	Examiner comments
(iv) یاسر خان جنگلات کے مستقبل کے بارے میں کیوں فکر مند ہیں؟ چار باتیں لکھیے۔ **4** یاسر خان اس لیے فکرمند ہیں کیونکہ درخت کم ہو کر صرف بیس فیصد رہ جائے گے۔ جنگلی جانوروں اور پرندوں کا ٹھکانہ ختم ہو جائے گا۔ ہر سال لگنے والی آگ کو اگر اگر یہ روکا گیا تو وہ جل کر راکھ ہو جائے گے جس کی وجہ سے ماحول کو بڑا نقصان ہوگا۔ [4] (v) الیاس خان کے مطابق مقامی لوگ جنگلات کی حفاظت کرنے میں کیا کردار ادا کر سکتے ہیں؟ چار باتیں لکھیے۔ **5** ان کے مطابق لوگ پتھر کا استعمال کریں گھر کی تعمیر میں، گھروں میں کھانا پکانے کے لیے گیس سلنڈر کا استعمال کریں [illegible]	**4** The candidate fully understands the question and answers according to the mark scheme. امیدوار نے سوال کو مکمل طور پر سمجھا ہے اور مارک اسکیم کے تحت جواب دیا ہے۔ Mark for (iv) = 4 out of 4 **5** The candidate fully understands the question, answers according to the mark scheme and is awarded full marks. امیدوار نے سوال کو مکمل طور پر سمجھا ہے اور مارک اسکیم کے تحت جواب دیا ہے

Answers are by real candidates in exam conditions. These show you the types of answers for each level. Discuss and analyse the answers with your learners in the classroom to improve their skills.

Examiner comments are alongside the answers. These explain where and why marks were awarded. This helps you to interpret the standard of Cambridge exams so you can help your learners to refine their exam technique.

How the candidate could have improved their answer

The candidate would have been awarded full marks if they had not missed one p… …y liye'". To improve the answer, the candidate should have read the question carefully and answered according to the demands of the question, i.e. a three-mark question needed three points to be awarded full marks.

امیدوار کو پورے نمبر مل سکتے تھے لیکن وہ سوال نمبر2 میں ایک پوائنٹ سے محروم رہا۔ جواب کو بہتر بنانے کے لئے امیدوار کو سوال کو غور سے پڑھنا چاہئے تھا اور سوال کے مطابق جواب دینا چاہئے تھا یعنی مکمل نمبر حاصل کرنے کے لئے تین نمبروں کے سوال کو تین پوائنٹس کی ضرورت ہوتی ہے۔

This section explains how the candidate could have improved each answer. This helps you to interpret the standard of Cambridge exams and helps your learners to refine their exam technique.

Common mistakes candidates made in this question

The common mistake candidates made in this question was that they did not spend time reading the text. Again, they did not understand the demand of each question and answered without proper thinking. For example, if a question has four marks it requires four points in the answer to score full marks. The candidates who made mistakes, did not answer questions fully and lost marks.

اس سوال میں امیدواروں نے جو عام غلطی کی وہ یہ تھی کہ انہوں نے متن پڑھنے میں وقت نہیں گزارا۔ پھر وہ ہر سوال کے مطالبے کو بھی نہیں سمجھے اور مناسب سوچ کے بغیر جواب دیتے رہے۔ مثال کے طور پر، اگر کسی سوال کے 4 نمبر ہیں تو اسے پورے نمبر حاصل کرنے کے لئے جواب میں چار پوائ… جواب نہیں دیا اور نمبر کھو دیئے۔

Often candidates were not awarded marks because they misread or misinterpreted the questions.

Lists the common mistakes candidates made in answering each question. This will help your learners to avoid these mistakes and give them the best chance of achieving the available marks.

Mark Scheme

Part 1 Reading

Question	Answer	Marks
1(i)	پہلے پیراگراف کے مطابق درختوں کو قدرت کا انمول تحفہ کیوں کہا گیا ہے؟ تین باتیں لکھیے۔ -درخت گرمیوں میں سایہ دیتے ہیں -درخت آلودگی کو کم کرتے ہیں -درخت سیلاب سے بچاتے ہیں	3
1(ii)	ماہرین کی رائے میں ہر ملک میں پچیس فیصد جنگلات کا ہونا کیوں ضروری ہے؟ تین باتیں لکھیے۔ -درختوں کی وجہ سےزندگی خوبصورت لگنے لگتی ہے -گھروں کی سجاوٹ کے لیے فرنیچر تیار کیا جاتا ہے -درخت ملکی معیشت میں اہم کردار ادا کرتے ہیں	3
1(iii)	عبارت کے مطابق انسانی صحت کس طرح درختوں پر انحصار کرتی ہے؟ چارباتیں لکھیے۔ -درخت نقصان دہ گیسوں کو جذب کر لیتے ہیں - تازہ ہوا/ صاف ہوا/ صاف فضا کا ذریعہ بنتےہیں -درخت خطرناک دھوئیں کو کم کرتے ہیں -جنگلات میں پیدا ہونے والے درختوں سے دوائیاں بھی بنائی جاتی ہیں	4
1(iv)	یاسر خان جنگلات کے مستقبل کے بارے میں کیوں فکر مند ہیں؟ چارباتیں لکھیے۔ -کٹائی کی وجہ سے دنیا میں بیس 20فیصد جنگلات رہ جائیں گے/ 80 فیصد ختم ہو جاتے ہیں -جنگلی جانوروں اور پرندوں کے رہنے کی جگہ نہیں رہے گی -جنگل میں آگ سے درخت جل کر ختم ہو جائیں گے -ماحول کو / فضا کو بہت نقصان ہو گا	4
1(v)	الیاس خان کے مطابق مقامی لوگ جنگلات کی حفاظت کرنے میں کیا کردار ادا کر سکتے ہیں؟چار باتیں لکھیے۔ اس سوال میں آپ نے جنگلات کے)	4

Part 2 Writing

The Part 2 Writing: Levels mark scheme is available in the syllabus.

Question 1

Example Candidate Response – high	Examiner comments
Part 1 Reading	

سوال نمبر 1: مندرجہ ذیل عبارت کو پڑھیے پھر دیے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔

موضوع: شجر کاری

درخت ہماری زمین پر قدرت کا ایک انمول تحفہ ہیں۔ درخت نہ صرف سخت گرمی میں سایہ فراہم کرتے ہیں بلکہ یہ ماحولیاتی آلودگی کو کم کرنے میں بھی مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ درخت سیلاب کی تباہ کاریوں سے بچاؤ کا قدرتی ذریعہ ہیں۔ ماہرین کے مطابق کسی بھی ملک کے کل رقبے کا پچیس فیصد حصہ جنگلات پر مشتمل ہونا چاہیے کیونکہ جنگلات کی دل کشی سے انسان کو زندگی کی خوبصورتی کا احساس ہوتا ہے، گھروں کی سجاوٹ کے لیے فرنیچر تیار کیا جاتا ہے اور اس کے علاوہ جنگلات کسی ملک کی معیشت میں بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

درختوں کے بغیر انسانی زندگی کئی مشکلات کا شکار ہو سکتی ہے۔ درخت بہت سی نقصان دہ گیسوں کو اپنے اندر جذب کر لیتے ہیں اور ہمارے لیے تازہ ہوا کا ذریعہ بنتے ہیں۔ کارخانوں سے نکلنے والے خطرناک دھوئیں کو بھی کم کرنے کے لیے ہمیں درختوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ اسی طرح جنگلات میں اگنے والے کئی درخت مختلف دوائیاں بنانے کے کام آتے ہیں۔

دنیا میں جنگلات کی غیر قانونی کٹائی ایک بہت بڑا مسئلہ ہے۔ چھانگا مانگا میں محکمہ جنگلات کے ایک آفیسر یاسر خان کا کہنا ہے کہ اگر دنیا میں جنگلات کی کٹائی اور ان میں آگ لگنا اسی طرح جاری رہا تو اگلے دس سالوں میں جنگلات کا کل رقبہ بیس فیصد رہ جائے گا۔ جنگلات کے ختم ہو جانے سے جنگلی جانوروں اور پرندوں کا کہیں ٹھکانہ نہیں رہے گا۔ جنگلوں میں لگنے والی آگ کو اگر جلد نہ روکا گیا تو ہر سال ہزاروں درخت جل کر راکھ ہو جائیں گے جس کے نتیجے میں ماحول کو بہت بڑا نقصان ہو گا۔

پاکستان کے پہاڑی علاقے جنگلات کی وجہ سے بہت مشہور ہیں۔ چترال کے رہنے والے الیاس خان نے کسی حد تک مقامی آبادی کو جنگلات کی تباہ کاری کا ذمہ دار ٹھہراتے ہوئے کہا ''پتھر مہیا ہونے کے باوجود یہاں کے کچھ

Example Candidate Response – high, continued	Examiner comments
لوگ اپنے گھر بنانے کے لیے لکڑی کا بے تحاشہ استعمال کرتے ہیں۔ گھروں کو گرم رکھنے اور کھانا پکانے کے لیے گیس سلنڈر کے بجائے لکڑی کا استعمال کرتے ہیں۔ شہروں میں جا کر مناسب روزگار تلاش کرنے کے بجائے جنگلات کی لکڑی بیچ کر اپنی زندگی کی ضروریات پوری کرتے ہیں اور پھر سب سے بڑھ کر علاقے میں نئی شجرکاری بہت کم مقدار میں ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ درختوں کی تعداد میں دن بدن کمی ہو رہی ہے‘‘۔ کاغان میں ایک دیہاتی اسکول کی استانی نور بانو نے اپنے علاقے میں جنگلات کی اہمیت بیان کرتے ہوئے کہا ’’درخت پہاڑوں پر سے گرنے والے بڑے بڑے پتھروں کو نیچے آنے سے روکتے ہیں۔ درختوں کی وجہ سے وادی کا قدرتی حسن دوبالا ہو جاتا ہے جسے دیکھنے کے لیے لاکھوں سیاح یہاں چلے آتے ہیں اور مقامی لوگوں کو اس سے روزگار ملتا ہے۔ یہاں کی زمین پھلدار درخت اگانے کے لیے کافی موزوں ہے اسی لیے اکثر کسانوں کی آمدنی کا انحصار پھلوں کی تجارت پر ہے‘‘۔ (1) پاکستان کی حکومت ملک میں جنگلات اگانے پر کافی توجہ دے رہی ہے مثال کے طور پر صوبہ خیبر پختونخواہ میں ایک ارب درخت لگائے جا چکے ہیں۔ اسکول میں بچوں کو شجرکاری (2) کی اہمیت کے بارے میں بتا کر انہیں درخت لگانے کی ترغیب دی جا رہی ہے۔ درختوں کی غیر قانونی کٹائی روکنے کے لیے (3) جرمانے اور سزائیں دی جا رہی ہیں۔ ملک میں جہاں کہیں بھی خالی زمین ہے وہاں (4) درخت لگائے جا رہے ہیں۔	

Example Candidate Response – high, continued	Examiner comments
مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔ (ہر سوال کے بعد مارکس لکھ دیے گئے ہیں)	
Question 1	
(i) پہلے پیراگراف کے مطابق درختوں کو قدرت کا انمول تحفہ کیوں کہا گیا ہے؟ تین باتیں لکھیے۔ 1 درخت نہ صرف سخت گرمی میں سایہ فراہم کرتے ہیں بلکہ یہ ماحولیاتی آلودگی کو بھی کم کرنے میں بھی مددگار ہیں۔ درخت سیلابوں کو آنے سے روکتے ہیں۔ ~~ان سے فرنیچر تیار کیا جاتا ہے~~ [3]	1 The candidate fully understands the question, answers according to the mark scheme and is awarded full marks. امیدوار نے سوال کو بہت اچھی طرح سے سمجھا ہے اور مارک اسکیم کے تحت جواب لکھا ہے اور اسی وجہ سے پورے نمبر حاصل کیے ہیں Mark for (i) = 3 out of 3
(ii) ماہرین کی رائے میں ہر ملک میں پچیس فیصد جنگلات کا ہونا کیوں ضروری ہے؟ تین باتیں لکھیے۔ 2 اس لیے ضروری ہے کیونکہ ~~جنگل~~ جنگلات کی دلکشی سے انسان کو زندگی کی خوبصورتی کا احساس ہوتا ہے۔ اس سے فرنیچر تیار کیا جاتا ہے۔ جنگلات کسی ملک کی ~~معیشت~~ معیشت میں بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ [3]	2 The candidate misses the main part of second point, i.e. '*Ghar kee sajawat kay liyee*'. If this had been added to the candidate's answer, full marks would have been awarded. امیدوار سے سوال کاے دوسرا حصہ رہ گیا ہے جیسے کہ گھر کی سجاوٹ۔ اگر یہ جواب میں شامل کیا جاتا تو اس کو مکمل جواب تسلیم کیا جاتا ۔ Mark for (ii) = 2 out of 3
(iii) عبارت کے مطابق انسانی صحت کس طرح درختوں پر انحصار کرتی ہے؟ چار باتیں لکھیے۔ 3 درخت بہت سی نقصان دہ گیسوں کو اپنے اندر جذب کر لیتے ہیں۔ تازہ ہوا فراہم کرتے ہیں۔ کارخانوں سے نکلنے والے دھوئیں کو کم کرتے ہیں۔ درخت سے مختلف دوائیاں تیار کی جاتی ہیں۔ [4]	3 The candidate fully understands the question and answers according to the mark scheme. امیدوار نے سوال کو مکمل طور پر سمجھا ہے اور مارک اسکیم کے تحت جواب دیا ہے۔ Mark for (iii) = 4 out of 4

Example Candidate Response – high, continued

(iv) یاسر خان جنگلات کے مستقبل کے بارے میں کیوں فکر مند ہیں؟ چار باتیں لکھیے۔

4 یاسر خان اس لیے فکرمند ہیں کیونکہ درخت کم ہو کر صرف بیس فیصد رہ جائے گے۔ جنگلی جانوروں اور پرندوں کا ٹھکانہ ختم ہو جائے گا۔ ہر سال لگنے والی آگ کو اگر نہ روکا گیا تو وہ جل کر راکھ ہو جائے گے جس کی وجہ سے ماحول کو بڑا نقصان ہوگا۔ [4]

(v) الیاس خان کے مطابق مقامی لوگ جنگلات کی حفاظت کرنے میں کیا کردار ادا کر سکتے ہیں؟ چار باتیں لکھیے۔

5 ان کے مطابق لوگ پتھر کا استعمال کریں گھر کی تعمیر میں، گھروں میں کھانے پکانے کے لیے گیس سلنڈر کا استعمال کریں۔ شہروں میں جاکر مناسب روزگار تلاش کریں اس کی وجہ سے لکڑی اور جنگلات کی کٹائی کم ہو جائے گی۔ علاقوں میں نئی شجرکاری کریں۔ [4]

(vi) نور بانو نے اپنے علاقے میں جنگلات کے مثبت اثرات پر کس طرح سے روشنی ڈالی ہے؟ تین باتیں لکھیے۔

6 درخت پہاڑوں سے گرنے والے پتھروں کو روکتے ہیں۔ درختوں کی وجہ سے وادی کا قدرتی حسن دوبالا ہو جاتا ہے جس سے سیر و سیاحت بڑھتی ہے اور مقامی لوگوں کو اس سے روزگار ملتا ہے۔ [3]

(vii) عبارت کے مطابق پاکستان کی حکومت جنگلات کو کیسے بہت اہمیت دے رہی ہے؟ چار باتیں لکھیے۔

7 صوبہ خیبر پختونخواہ میں ایک ارب درخت لگائے جا چکے ہیں۔ اسکولوں میں بچوں کو درخت لگانے کی ہدایت کی جا رہی ہے۔ درختوں کی غیر قانونی کٹائی کو روکنے کے لیے جرمانے اور سزائیں دی جا رہی ہیں۔ جہاں کہیں خالی زمین ہے وہاں شجرکاری کی جا رہی ہے۔ [4]

Examiner comments

4 The candidate fully understands the question and answers according to the mark scheme.

امیدوار نے سوال کو مکمل طور پر سمجھا ہے اور مارک اسکیم کے تحت جواب دیا ہے۔

Mark for (iv) = 4 out of 4

5 The candidate fully understands the question, answers according to the mark scheme and is awarded full marks.

امیدوار نے سوال کو مکمل طور پر سمجھا ہے اور مارک اسکیم کے تحت جواب دیا ہے۔اور پورے نمبر حاصل کیے ہیں۔

Mark for (v) = 4 out of 4

6 The candidate fully understands and answers according to the mark scheme.

امیدوار نے سوال کو مکمل طور پر سمجھا ہے اور مارک اسکیم کے تحت جواب دیا ہے۔

Mark for (vi) = 3 out of 3

7 The candidate fully understands the question and answers according to the mark scheme.

امیدوار نے سوال کو مکمل طور پر سمجھا ہے اور مارک اسکیم کے تحت جواب دیا ہے۔

Mark for (vii) = 3 out of 3

Total mark awarded = 24 out of 25

How the candidate could have improved their answer

The candidate would have been awarded full marks if they had not missed one point in (ii), i.e. '*Ghar kee sajawat kay liye*'. To improve the answer, the candidate should have read the question carefully and answered according to the demands of the question, i.e. a three-mark question needed three points to be awarded full marks.

امیدوار کو پورے نمبر مل سکتے تھے لیکن وہ سوال نمبر2 میں ایک پوائنٹ سے محروم رہا۔ جواب کو بہتر بنانے کے لئے امیدوار کو سوال کو غور سے پڑھنا چاہئے تھا اور سوال کے مطابق جواب دینا چاہئے تھا یعنی مکمل نمبر حاصل کرنے کے لئے تین نمبروں کے سوال کو تین پوائنٹس کی ضرورت ہوتی ہے۔

Example Candidate Response – middle	Examiner comments
Part 1 Reading سوال نمبر 1: مندرجہ ذیل عبارت کو پڑھیے پھر دیے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔ موضوع: شجر کاری درخت ہماری زمین پر قدرت کا ایک انمول تحفہ ہیں۔ درخت نہ صرف سخت گرمی میں سایہ فراہم کرتے ہیں بلکہ یہ ماحولیاتی آلودگی کو کم کرنے میں بھی مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ درخت سیلاب کی تباہ کاریوں سے بچاؤ کا قدرتی ذریعہ ہیں۔ ماہرین کے مطابق کسی بھی ملک کے کل رقبے کا پچیس فیصد حصہ جنگلات پر مشتمل ہونا چاہیے کیونکہ جنگلات کی دل کشی سے انسان کو زندگی کی خوبصورتی کا احساس ہوتا ہے، گھروں کی سجاوٹ کے لیے فرنیچر تیار کیا جاتا ہے اور اس کے علاوہ جنگلات کسی ملک کی معیشت میں بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ درختوں کے بغیر انسانی زندگی کئی مشکلات کا شکار ہو سکتی ہے۔ درخت بہت سی نقصان دہ گیسوں کو اپنے اندر جذب کر لیتے ہیں اور ہمارے لیے تازہ ہوا کا ذریعہ بنتے ہیں۔ کارخانوں سے نکلنے والے خطرناک دھوئیں کو بھی کم کرنے کے لیے ہمیں درختوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ اسی طرح جنگلات میں اگنے والے کئی درخت مختلف دوائیاں بنانے کے کام آتے ہیں۔ دنیا میں جنگلات کی غیر قانونی کٹائی ایک بہت بڑا مسئلہ ہے۔ چھانگا مانگا میں محکمہ جنگلات کے ایک آفیسر یاسر خان کا کہنا ہے کہ اگر دنیا میں جنگلات کی کٹائی اور ان میں آگ لگنا اسی طرح جاری رہا تو اگلے دس سالوں میں جنگلات کا کل رقبہ بیس فیصد رہ جائے گا۔ جنگلات کے ختم ہو جانے سے جنگلی جانوروں اور پرندوں کا کہیں ٹھکانہ نہیں رہے گا۔ جنگلوں میں لگنے والی آگ کو اگر جلد نہ روکا گیا تو ہر سال ہزاروں درخت جل کر راکھ ہو جائیں گے جس کے نتیجے میں ماحول کو بہت بڑا نقصان ہو گا۔ پاکستان کے پہاڑی علاقے جنگلات کی وجہ سے بہت مشہور ہیں۔ چترال کے رہنے والے الیاس خان نے کسی حد تک مقامی آبادی کو جنگلات کی تباہ کاری کا ذمہ دار ٹھہراتے ہوئے کہا ''پتھر مہیا ہونے کے باوجود یہاں کے کچھ	

Example Candidate Response – middle, continued	Examiner comments
لوگ اپنے گھر بنانے کے لیے لکڑی کا بے تحاشہ استعمال کرتے ہیں۔ گھروں کو گرم رکھنے اور کھانا پکانے کے لیے گیس سلنڈر کے بجائے لکڑی کا استعمال کرتے ہیں۔ شہروں میں جا کر مناسب روزگار تلاش کرنے کے بجائے جنگلات کی لکڑی بیچ کر اپنی زندگی کی ضروریات پوری کرتے ہیں اور پھر سب سے بڑھ کر علاقے میں نئی شجرکاری بہت کم مقدار میں ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ درختوں کی تعداد میں دن بدن کمی ہو رہی ہے"۔ کاغان میں ایک دیہاتی اسکول کی استانی نور بانو نے اپنے علاقے میں جنگلات کی اہمیت بیان کرتے ہوئے کہا "درخت پہاڑوں پر سے گرنے والے بڑے بڑے پتھروں کو نیچے آنے سے روکتے ہیں۔ درختوں کی وجہ سے وادی کا قدرتی حسن دوبالا ہو جاتا ہے جسے دیکھنے کے لیے لاکھوں سیاح یہاں چلے آتے ہیں اور مقامی لوگوں کو اس سے روزگار ملتا ہے۔ یہاں کی زمین پھلدار درخت اگانے کے لیے کافی موزوں ہے اسی لیے اکثر کسانوں کی آمدنی کا انحصار پھلوں کی تجارت پر ہے"۔ پاکستان کی حکومت ملک میں جنگلات اگانے پر کافی توجہ دے رہی ہے مثال کے طور پر صوبہ خیبر پختونخواہ میں ایک ارب درخت لگائے جا چکے ہیں۔ اسکول میں بچوں کو شجرکاری کی اہمیت کے بارے میں بتا کر انہیں درخت لگانے کی ترغیب دی جا رہی ہے۔ درختوں کی غیر قانونی کٹائی روکنے کے لیے جرمانے اور سزائیں دی جا رہی ہیں۔ ملک میں جہاں کہیں بھی خالی زمین ہے وہاں درخت لگائے جا رہے ہیں۔	

Example Candidate Response – middle, continued

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔(ہر سوال کے بعد مارکس لکھ دیے گئے ہیں)

Question 1

(i) پہلے پیرا گراف کے مطابق درختوں کو قدرت کا انمول تحفہ کیوں کہا گیا ہے؟ تین باتیں لکھیے۔

1 درخت ماحولیاتی آلودگی کو کم کرتے ہیں اور سیلاب سے بھی بچاتے ہیں۔ درخت گرمی میں سایہ بھی فراہم کرتے ہیں۔

[3]

(ii) ماہرین کی رائے میں ہر ملک میں پچیس فیصد جنگلات کا ہونا کیوں ضروری ہے؟ تین باتیں لکھیے۔

2 ہر ملک میں پچیس فیصد جنگلات ہونا اس لیے ضروری ہے کیونکہ جنگلات ہر ملک کی معیشت کے لیے ضروری ہوتے ہیں اور گھروں کی سجاوٹ کے لیے فرنیچر تیار ہوتا ہے۔

[3]

(iii) عبارت کے مطابق انسانی صحت کس طرح درختوں پر انحصار کرتی ہے؟ چار باتیں لکھیے۔

3 انسانی صحت درختوں پر انحصار ایسے رہتی ہے کہ درخت سے مختلف دوائیاں بنتی ہیں۔ درخت نقصان دہ گیسوں کو اپنے اندر جذب کر لیتی ہے اور ایسے ہمیں تازہ ہوا ملتی ہے۔

[4]

Examiner comments

1 The candidate shows that they understand the question and covers all three points given in the mark scheme.

امیدوار نے ظاہر کیا ہے کہ انہوں نے سوال کو سمجھ لیا ہے اور مارک اسکیم میں دیئے گئے تینوں نکات کا احاطہ کیا ہے۔

Mark for (i) = 3 out of 3

2 The question asks for three reasons, but the candidate only gives two. Therefore, two marks are awarded.

سوال میں تین وجوہات پوچھی گئی ہیں لیکن امیدوار نے صرف دو وجوہات بتائی ہیں۔ اس لئے 2 نمبر دیئے جاتے ہیں۔

Mark for (ii) = 2 out of 3

3 The candidate only gives three reasons instead of four.

امیدوار نے چار کے بجائے صرف تین وجوہات بتائی ہیں۔ ماحول کے بارے میں لکھنا بھول گیا ہے۔

Mark for (iii) = 3 out of 4

Example Candidate Response – middle, continued	Examiner comments
(iv) یاسر خان جنگلات کے مستقبل کے بارے میں کیوں فکر مند ہیں؟ چار باتیں لکھیے۔ 4 یاسر خان اس لیے فکر مند ہیں، جنگلات کے بارے میں کیونکہ جس تیزی سے درخت کٹے، اس کے حصاب سے جنگلات کا کل رقبہ بیس فیصد رہ جائے گا۔ اس سے جنگلی جانور اور پرندے اپنا ٹھکانہ ڈھونڈ نہیں پائیں گے۔ [4]	4 The candidate only gives two reasons. Therefore, two marks are awarded. They missed, 'harm to atmosphere and trees will disappear from this earth'. امیدوار نے صرف دو وجوہات بتائی ہیں۔ اس لئے دو نمبر دیئے گئے ہیں۔ امیدوار "ماحول کو نقصان اور درخت اس زمین سے ختم ہو جائیں گے" ان دو نکات کو لکھنا بھول گیا۔ Mark for (iv) = 2 out of 4
(v) الیاس خان کے مطابق مقامی لوگ جنگلات کی حفاظت کرنے میں کیا کردار ادا کر سکتے ہیں؟ چار باتیں لکھیے۔ 5 الیاس خان کے مطابق مقامی لوگ گیس سلنڈر استعمال کر سکتے ہیں گھروں کو گرم رکھنے اور کھانا پکانے کے لیے لکڑی کو بیچنے کے بجائے اپنے لیے ایک مناسب روزگار ڈھونڈ سکتے ہیں تاکہ جنگلات کی حفاظت ہو۔ [4]	5 The candidate only gives two reasons. The use of stones instead of wood to make houses and tree plantation are missing from the answer. امیدوار نے صرف دو وجوہات بتائیں۔ درختوں کی شجرکاری اور لکڑی کی بجائے پتھروں کا استعمال، یہ دونوں نکات امیدوار نے گنوا دیئے ہیں اسی لیے چار کی بجائے دو نمبر دیے گئے ہیں۔ Mark for (v) = 2 out of 4
(vi) نور بانو نے اپنے علاقے میں جنگلات کے مثبت اثرات پر کس طرح سے روشنی ڈالی ہے؟ تین باتیں لکھیے۔ 6 جنگلات سے وادی کا قدرتی حسن دوبالا ہو جاتا ہے، درخت پہاڑوں پر سے گرنے والے بڑے بڑے پتھروں کو نیچے آنے سے روکتے ہیں۔ جنگلات سے لوگوں کو روزگار ملتی ہے۔ [3]	6 The candidate answers the question very well with full understanding. امیدوار نے پوری سمجھ داری کے ساتھ اس سوال کا بہت اچھی طرح جواب دیا ہے۔ Mark for (vi) = 3 out of 3
(vii) عبارت کے مطابق پاکستان کی حکومت جنگلات کو کیسے بہت اہمیت دے رہی ہے؟ چار باتیں لکھیے۔ 7 عبادت کے مطابق پاکستانی حکومت مختلف منصوبے جیسے ایک درخت لگانے والا منصوبے سے جنگلات کو اہمیت دے رہی ہے۔ درخت کی غیر قانونی کٹائی کو روکنے کے لیے جرمانے اور سزائیں دی جا رہی ہیں۔ [4]	7 Two main points are missing from the answer, i.e. awareness of tree plantation in schools and use of empty land to plant more trees. Therefore, only two marks are awarded. اس سوال کے دو اہم نکات غائب ہیں یعنی اسکولوں میں درختوں کی شجرکاری کے بارے میں آگاہی اور مزید درخت لگانے کے لئے خالی زمین کا استعمال۔اسی لیے صرف دو نمبر دیئے گئے ہیں۔ Mark for (vii) = 2 out of 4 **Total mark awarded = 17 out of 25**

How the candidate could have improved their answer

The candidate missed main points in some of the questions and did not fulfil the demand of the questions. The candidate could easily have improved their answer if they had read the question and text carefully and had not missed information provided in the questions.

امیدوار نے کچھ سوالات میں اہم نکات کو چھوڑ دیا ہے اور سوالات کے مطالبے کو پورا نہیں کیا۔ امیدوار آسانی سے اپنے جواب کو بہتر کر سکتا تھا اگر وہ سوال اور متن کو غور سے پڑھتا اور سوالات میں فراہم کردہ معلومات کو نہ چھوڑتا۔

Example Candidate Response – low	Examiner comments
Part 1 Reading سوال نمبر 1: مندرجہ ذیل عبارت کو پڑھیے پھر دیے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔ موضوع: شجرکاری درخت ہماری زمین پر قدرت کا ایک انمول تحفہ ہیں۔ درخت نہ صرف سخت گرمی میں سایہ فراہم کرتے ہیں بلکہ یہ ماحولیاتی آلودگی کو کم کرنے میں بھی مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ درخت سیلاب کی تباہ کاریوں سے بچاؤ کا قدرتی ذریعہ ہیں۔ ماہرین کے مطابق کسی بھی ملک کے کل رقبے کا پچیس فیصد حصہ جنگلات پر مشتمل ہونا چاہیے کیونکہ جنگلات کی دل کشی سے انسان کو زندگی کی خوبصورتی کا احساس ہوتا ہے، گھروں کی سجاوٹ کے لیے فرنیچر تیار کیا جاتا ہے اور اس کے علاوہ جنگلات کسی ملک کی معیشت میں بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ درختوں کے بغیر انسانی زندگی کئی مشکلات کا شکار ہو سکتی ہے۔ درخت بہت سی نقصان دہ گیسوں کو اپنے اندر جذب کر لیتے ہیں اور ہمارے لیے تازہ ہوا کا ذریعہ بنتے ہیں۔ کارخانوں سے نکلنے والے خطرناک دھوئیں کو بھی کم کرنے کے لیے ہمیں درختوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ اسی طرح جنگلات میں اگنے والے کئی درخت مختلف دوائیاں بنانے کے کام آتے ہیں۔ دنیا میں جنگلات کی غیر قانونی کٹائی ایک بہت بڑا مسئلہ ہے۔ چھانگا مانگا میں محکمہ جنگلات کے ایک آفیسر یاسر خان کا کہنا ہے کہ اگر دنیا میں جنگلات کی کٹائی اور ان میں آگ لگنا اسی طرح جاری رہا تو اگلے دس سالوں میں جنگلات کا کل رقبہ بیس فیصد رہ جائے گا۔ جنگلات کے ختم ہو جانے سے جنگلی جانوروں اور پرندوں کا کہیں ٹھکانہ نہیں رہے گا۔ جنگلوں میں لگنے والی آگ کو اگر جلد نہ روکا گیا تو ہر سال ہزاروں درخت جل کر راکھ ہو جائیں گے جس کے نتیجے میں ماحول کو بہت بڑا نقصان ہوگا۔ پاکستان کے پہاڑی علاقے جنگلات کی وجہ سے بہت مشہور ہیں۔ چترال کے رہنے والے الیاس خان نے کسی حد تک مقامی آبادی کو جنگلات کی تباہ کاری کا ذمہ دار ٹھہراتے ہوئے کہا ’’پتھر مہیا ہونے کے باوجود یہاں کے کچھ	

Example Candidate Response – low, continued	Examiner comments
لوگ اپنے گھر بنانے کے لیے لکڑی کا بے تحاشہ استعمال کرتے ہیں۔ گھروں کو گرم رکھنے اور کھانا پکانے کے لیے گیس سلنڈر کے بجائے لکڑی کا استعمال کرتے ہیں۔ شہروں میں جا کر مناسب روزگار تلاش کرنے کے بجائے جنگلات کی لکڑی بیچ کر اپنی زندگی کی ضروریات پوری کرتے ہیں اور پھر سب سے بڑھ کر علاقے میں نئی شجرکاری بہت کم مقدار میں ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ درختوں کی تعداد میں دن بدن کمی ہو رہی ہے"۔ کاغان میں ایک دیہاتی اسکول کی استانی نور بانو نے اپنے علاقے میں جنگلات کی اہمیت بیان کرتے ہوئے کہا "درخت پہاڑوں پر سے گرنے والے بڑے بڑے پتھروں کو نیچے آنے سے روکتے ہیں۔ درختوں کی وجہ سے وادی کا قدرتی حسن دوبالا ہو جاتا ہے جسے دیکھنے کے لیے لاکھوں سیاح یہاں چلے آتے ہیں اور مقامی لوگوں کو اس سے روزگار ملتا ہے۔ یہاں کی زمین پھلدار درخت اگانے کے لیے کافی موزوں ہے اسی لیے اکثر کسانوں کی آمدنی کا انحصار پھلوں کی تجارت پر ہے"۔ پاکستان کی حکومت ملک میں جنگلات اگانے پر کافی توجہ دے رہی ہے مثال کے طور پر صوبہ خیبر پختونخواہ میں ایک ارب درخت لگائے جا چکے ہیں۔ اسکول میں بچوں کو شجرکاری کی اہمیت کے بارے میں بتا کر انہیں درخت لگانے کی ترغیب دی جا رہی ہے۔ درختوں کی غیر قانونی کٹائی روکنے کے لیے جرمانے اور سزائیں دی جا رہی ہیں۔ ملک میں جہاں کہیں بھی خالی زمین ہے وہاں درخت لگائے جا رہے ہیں۔	

Example Candidate Response – low, continued

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔ (ہر سوال کے بعد مارکس لکھ دیے گئے ہیں)

Question 1

(i) پہلے پیرا گراف کے مطابق درختوں کو قدرت کا انمول تحفہ کیوں کہا گیا ہے؟ تین باتیں لکھیے۔

پہلے پیرا گراف کے مطابق درختوں کالا کو قودرت کا تحفہ اس لیے ہے کیونکہ درخت ن سخت گرمی میں سایہ فراہم کرتے ہے۔ ماحولیاتی آلودگی کو کم کرنے میں بھی مددگار ثابت ہوتے ہے۔ گھروں کی سجاوٹ کے لیے کام آتا ہے جیسے کہ فرنیچر (1) [3]

(ii) ماہرین کی رائے میں ہر ملک میں پچیس فیصد جنگلات کا ہونا کیوں ضروری ہے؟ تین باتیں لکھیے۔

جنگلات کی دل کشی سے انسان کو زندگی کی خوبصورتی کا احساس ہوتا ہے۔ ملک کی معیشت میں بھی اہم کردار ادا کرتا ہے۔ گھروں کی سجاوٹ کے لیے فرنیچر تیار کیا جاتا ہے۔ (2) [3]

(iii) عبارت کے مطابق انسانی صحت کس طرح درختوں پر انحصار کرتی ہے؟ چار باتیں لکھیے۔

ہمیں گرمی سے بچاتی ہے۔ آلودگی کے ہونے سے بچاتی ہے۔ ٹھنڈ میں ہمیں لکڑیوں کی صورت میں ہمیں گرم رکھتی ہے تاکہ زیادہ ٹھنڈ میں بیمار نہ ہو جائے۔ ہمیں ایک طریقہ سے ہوا اچھی گزارتی رہتی ہے (3) [4]

Examiner comments

(1) The candidate misses one important point in his answer, i.e. '*Darakht Saylaab say bachatay hain*'. Therefore, only two marks are awarded.

امیدوار نے اپنے جواب میں ایک اہم نکتہ چھوڑ دیا ہے یعنی "درخت سیلاب سے بچاتے ہیں"۔ لہٰذا اس سوال نے مارک اسکیم کے مطابق صرف دو نمبر حاصل کیے۔

Mark for (i) = 2 out of 3

(2) The candidate mentions all three points and is awarded full marks.

امیدوار نے اس سوال سے متعلق تینوں نکات کا ذکر کیا ہے اور مارک اسکیم کے مطابق اس سوال نے پورے نمبر حاصل کیے۔

Mark for (ii) = 3 out of 3

(3) This candidate does not answer the question correctly. It shows the candidate does not understand the question and/or has not read the text properly. They do not mention any relevant points and therefore cannot be awarded any marks.

مارک اسکیم کے مطابق اس سوال کا جواب نہیں دیا گیا ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ امیدوار سوال کو نہیں سمجھ سکا اور متن کو ٹھیک سے نہیں پڑھا گیا۔ امیدوار نے کسی متعلقہ نکتے کا ذکر نہیں کیا ہے اور اس لئے کوئی نمبر حاصل نہیں کر سکا۔

Mark for (iii) = 0 out of 4

Example Candidate Response – low, continued

(iv) یاسر خان جنگلات کے مستقبل کے بارے میں کیوں فکر مند ہیں؟ چار باتیں لکھیے۔

~~یاسر خان جنگلات کے مستقبل کے بارے میں اس لیے~~
~~فکر مند ہیں کیونکہ درخت ہمارے بہت ہی زیادہ کام آتا~~
~~ہے جیسے کہ لکڑیاں جلانے کے لیے اور اگر جنگلات ختم ہوگی~~
~~تو جانوروں کا کوئی ٹھکانا نہیں رہیگا۔ اور لوگ ہر~~ [4]
~~سال لکڑیاں جلا رہے ہر سال اس سے جس کی وجہ سے ہزاروں درخت ختم ہو جائے گے~~

Done on the end of the Paper

4

(v) الیاس خان کے مطابق مقامی لوگ جنگلات کی حفاظت کرنے میں کیا کردار ادا کر سکتے ہیں؟ چار باتیں لکھیے۔

~~صرف کام کے وقت استعمال فضول میں ضائع کرے~~
~~جو بغیر کوئی مقصد سے جنگلات کاٹ رہے ہے ان~~
~~کو منع کر سکتے ہے اور زیادہ سے زیادہ درخت~~
~~اگائیں اور ان کا صحیح طرح سے خیال رکھ~~ [4]

5

(vi) نور بانو نے اپنے علاقے میں جنگلات کے مثبت اثرات پر کس طرح سے روشنی ڈالی ہے؟ تین باتیں لکھیے۔

درخت اگنے والے پہاڑوں سے گرنے والے بڑے بڑے پتھروں کو نیچے آنے
سے روکا کرتا ہے۔ درختوں کی وجہ سے وادی کا قدرتی حسن دوبالا ہو جاتا
ہے اور اسے دیکھنے کے لیے لاکھوں لوگ آتے ہے اور مقامی لوگوں کو اس سے روزگار ملتا ہے [3]

6

Examiner comments

4 The candidate only gives two points according to the mark scheme and is awarded two marks. The other two points were, 'danger to atmosphere' and 'thousands of trees would have been finished'.

امیدوار نے مارک اسکیم کے مطابق صرف دو پوائنٹس دیئے ہیں اور دو نمبر حاصل کیے ہیں۔ دیگر دو نکات یہ تھے کہ "ماحول کو خطرہ" اور "ہزاروں درخت ختم ہو جائیں گے"۔

Mark for (iv) = 2 out of 4

5 The candidate either does not understand the question or did not read it properly. There are no relevant points in the answer to be awarded marks.

امیدوار یا تو سوال کو سمجھ نہیں پاتا یا اسے ٹھیک سے نہیں پڑھتا۔ نمبروں سے نوازے جانے کے جواب میں کوئی متعلقہ نکات نہیں ہیں۔

Mark for (v) = 0 out of 4

6 The candidate mentions all three points related to this question and, according to the mark scheme, this question is awared full marks.

امیدوار نے اس سوال سے متعلق تینوں نکات کا ذکر کیا ہے اور مارک اسکیم کے مطابق اس سوال نے پورے نمبر حاصل کیے۔

Mark for (vi) = 3 out of 3

Example Candidate Response – low, continued	Examiner comments
(vii) عبارت کے مطابق پاکستان کی حکومت جنگلات کو کیسے بہت اہمیت دے رہی ہے؟ چار باتیں لکھیے۔ وہ جنگلات کو اس لیئے وقت دے رہے (اہمیت) کیونکہ چھیے درخت جیسے ہیں سے نقصان دہ گیسیں کو اپنے اندر جزب کرتے ہے۔ اور ہمارے لیئے تازہ ہوا کا ذریعہ بنتے ہیے۔ وہ کچھ دوائیوں میں بھی کام آتے ہیے۔ [4] 7	7 The candidate does not answer the question. It shows the candidate does not understand the question and/or has not read the text properly. The candidate does not mention any relevant points and therefore cannot be awarded any marks. امیدوار نے سوال کا جواب نہیں دیا ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ امیدوار سوال کو نہیں سمجھ سکا۔اور/یا متن کو ٹھیک سے نہیں پڑھا گیا۔ امیدوار نے متعلقہ نکات کا ذکر نہیں کیا اور اس لئے اسے کوئی نمبر نہیں دیے جاسکتے۔ Mark for (vii) = 0 out of 4 **Total mark awarded = 10 out of 25**

How the candidate could have improved their answer

The candidate did not read the question and text carefully. Most of the part questions were not answered. The candidate mixed up questions and some answers provided were not relevant to the question asked.

امیدوار نے سوال اور متن کو غور سے نہیں پڑھا۔ زیادہ تر سوالات کے جواب نہیں دیے گئے۔ امیدوار نے سوالات کو ایک دوسرے کے ساتھ ملا دیا ہے اور کچھ سوالات کے جوابات دیئے جو ان سوالات کے لئے متعلقہ نہیں تھے۔

Common mistakes candidates made in this question

The common mistake candidates made in this question was that they did not spend time reading the text. Again, they did not understand the demand of each question and answered without proper thinking. For example, if a question has four marks it requires four points in the answer to score full marks. The candidates who made mistakes, did not answer questions fully and lost marks.

اس سوال میں امیدواروں نے جو عام غلطی کی وہ یہ تھی کہ انہوں نے متن پڑھنے میں وقت نہیں گزارا۔ پھر وہ ہر سوال کے مطالبے کو بھی نہیں سمجھے اور مناسب سوچ کے بغیر جواب دیتے رہے۔ مثال کے طور پر، اگر کسی سوال کے 4 نمبر ہیں تو اسے پورے نمبر حاصل کرنے کے لئے جواب میں چار پوائنٹس درکار ہوتے ہیں۔ جس امیدوار نے غلطیاں کیں اس نے سوالات کا مکمل جواب نہیں دیا اور نمبر کھو دیئے۔

Question 2(i)

Example Candidate Response – high	Examiner comments

مندرجہ ذیل عنوانات میں سے کسی ایک عنوان پر 300–400 الفاظ پر مشتمل اردو میں ایک مضمون لکھیے۔

تعلیم کی اہمیت -
سائنسی ترقی -
کورونا وائرس -

Question 2

(i) دلیل

کیاانٹرنیٹ تعلیم حاصل کرنے کا مفید ذریعہ ہے؟ اپنی رائے دلائل سے ثابت کیجیے۔ [25]

(ii) بحث

معاشرے میں رضاکارانہ کام کی ضرورت پر بحث کیجیے۔ [25]

(iii) تفصیل

اپنے اسکول کے ہال میں چودہ اگست کی تقریب کے دن کا آنکھوں دیکھا حال لکھیے۔ [25]

(iv) بیان

ایئرپورٹ پہنچنے تک ابھی دس میل کا سفر باقی تھا کہ ہماری گاڑی اچانک رک گئی۔ کہانی مکمل کیجیے۔ [25]

نوٹ: حصہ دوم کے سوالوں میں سے کسی ایک سوال کا جواب پرچے کے صفحات 7، 8 اور 9 پر لکھیے۔

Example Candidate Response – high, continued

~~علم~~

ہے سیف انداز بیاں بات بدل دیتا ہے

ورنہ دنیا میں کوئی بات نئی بات نہیں

(1) علم کے معنی ہیں تعلیم حاصل کرنا یعنی کسی چیز کے بارے میں جان پہچان کرنا اور تفصیل حاصل کرنا۔ علم حاصل کرنا ہر عام و خاص شخص کے لیے بہت کلیدی ہے۔ مشہور حدیث ہے:

"علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے"

اسلام نے بھی علم حاصل کرنے پر بھرپور ~~ضور~~ ضور دیا ہے۔ ایک اور حدیث ہے:

"علم حاصل کرو خواہ تمہیں ~~چین~~ چین جانا پڑے"

اللہ تعالیٰ نے ہمارے آخری نبی ﷺ کو بھی پہلا لفظ "اقراء" سکھایا یعنی پڑھ۔ علم انسان اور جانوروں میں فرق پیدا کرتا ہے۔

(2) علم ایک جاہل کو عقلمند سے مختلف ~~قرار~~ کردار دیتا ہے۔ علم انسان کی خداداد صلاحیتوں کو اجاگر کر کے اسے اشرف المخلوقات کے درجے پر فائز کرتا ہے۔ علم کی روشنی سے انسان صحیح اور ~~غلط~~ غلط میں فرق کرنا سیکھتا ہے۔ ایک ﷺ جانی پہچانی ایت ہے:

"مہد سے لحد تک علم حاصل کرو"

~~یعنی~~ یعنی کے ماں کی گود سے لے کر قبر تک علم حاصل کرنے کی

Examiner comments

1 The candidate starts their answer with a long explanation of 'Ilam' (Education). The question asks about the use of the internet in education. Therefore, this part is considered as irrelevant.

امیدوار نے اپنا جواب "علم" (تعلیم) کی طویل وضاحت کے ساتھ شروع کیا ہے۔ اس لیے اس حصے کو غیر متعلق سمجھا گیا ہے۔ سوال تعلیم میں انٹرنیٹ کے استعمال کے بارے میں پوچھا گیا ہے نہ کہ اس کی وضاحت کے بارے میں۔

2 The candidate uses very good language to answer the question, e.g. complex sentence structure and idioms and phrases.

امیدوار نے سوال کا جواب دینے کے لئے بہت اچھی زبان استعمال کی ہے جیسے پیچیدہ جملے کی ساخت ، محاورے اور جملے

Example Candidate Response – high, continued	Examiner comments
دوڑ دھوپ میں لگے رہیں۔ علم نہ صرف مردوں کے لیے بلکے عورتوں کے لیے بہت ضروری ہے کیونکہ عورت کے نام سے ایک نسل چلتی ہے اور اگر عورت تعلیم سے فراموش ہوگی تو وہ اپنے بچوں کی تربیت میں اہم کردار ادا نہیں کر سکتی۔ ایک مشہور شاعر نے کہا ہے! تعلیم عورتوں کو بھی دلوانا ضرور ہے عورت ہے جو بے علم پھر نور گھر میں مفقود ہے ایک ماں ہی ایک فرد کو جنم دیتی ہے کہ کسی ملک کی ترقی میں معاون ثابت ہوتا ہے۔ کسی نے کیا خوب کہا ہے؛ "تم مجھے اچھی مائیں دو میں تمہیں اچھے افراد دوں گا" انٹرنیٹ تعلیم حاصل کرنے کا مفید ذریعہ ہے۔ انٹرنیٹ ایک سائنسی ایجاد ہے اور یہ ہر شہر میں گاؤں میں دستیاب ہے۔ یہ کسی بھی فرد کی تعلیم میں اہم کردار ادا کرتا ہے جیسے کہ ایک سافٹویر انجینیر کے لیے مددگار ثابت ہوتا ہے۔ آج کل کے دور میں جب ہمارے پاس اتنا وقت نہیں ہے کہ ہم علم حاصل کرنے کے لیے کسی ادارے کا سہارہ لیں تو انٹرنیٹ ہمارے لیے مفید ہے۔ پانچ سال سے کم عمر بچوں کے لیے مائیں گھر یران 3	3 This is a good point about the internet to support the candidate's answer. جواب کی حمایت کے لئے انٹرنیٹ کے بارے میں یہ ایک اچھا نکتہ ہے۔

Example Candidate Response – high, continued

کو یوٹیوب یا گوگل سے پڑھا لکھا سکتے ہیں۔ کسی بھی قدرتی حادثے
حادثے کے دوران جیسے موجودہ دور میں کورونا وائرس ایک مہلک
بیماری ہے۔ اس نے ~~پورے~~ پوری دنیا کو گھیر لیا ہے جس کی
وجہ سے میل جول رک گیا ہے اور تعلیمی ادارے بھی ~~معطل~~
~~معطل~~ معطل کر دیے گئے ہیں تو اس دوران انٹرنیٹ ہی
ایک واحد ذریعۂ تعلیم ہے۔ اس پر ہر اقسام کے رجحان موجود
ہیں اور ہر عمر کے افراد کے لیے مددگار ہے۔ دنیا بھر میں اس
پینڈیمک (pandemic) کے درمیان انٹرنیٹ ہی مفید ثابت ہوا ہے
تعلیم فراہم کرنے کے لیے۔ **4**

کسی بھی دنیا کے رجحان میں ~~جیت حاصل کرنے کے لیے~~ آگے بڑھنے کے لیے محنت اور مشقت
کی ضرورت ~~درپیش~~ درکار ہوتی ہے۔ اسی لیے ہر ~~ا~~ فرد اور نوجوان کو محنت
کرنی چاہیے۔ مشہور شعر ہے:

؎ نامی کوئی بغیر مشقت نہیں ہوا
~~سو~~ سو بار جب عقیق کٹا تب نگیں ہوا

میں اس دلیل سے متفق ہوں کہ انٹرنیٹ تعلیم حاصل کرنے کے
لیے مفید ہے کیونکہ یہ ایک آسان ذریعہ ہے اور ہر کسی کی پہنچ میں
ہے۔ دنیا کے ہر کونے میں اس کا چرچا ہے اور بہت سے لوگوں نے
صرف اس سے تعلیم کو ~~اپنے~~ اپنے اندر سمو لیا ہے۔

Examiner comments

4 The candidate gives more information about Google and Youtube. Also, the candidate mentions that, due to the pandemic, the use of the internet was very helpful in education.

امیدوار نے گوگل اور یوٹیوب کے بارے میں زیادہ معلومات فراہم کی ہے۔ اس کے علاوہ امیدوار نے ذکر کیا ہے کہ وبا کی وجہ سے انٹرنیٹ کا استعمال تعلیم میں بہت مددگار ثابت ہوا۔

Example Candidate Response – high, continued	Examiner comments
تقریر مقرر سوال نمبر ۲ (دلیل) ے آنکھ جو کچھ دیکھتی ہے لب پہ آسکتا نہیں محوِ حیرت ہوں کہ دنیا کیا سے کیا ہو جائے گی (5) اس شعر سے یہ حقیقت حقیقت سامنے آتی ہے کہ سائنسی ترقی اور اس کی ~~ایجا~~ ایجادات نے دنیا کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ اس کی ایجادات میں ~~شامل~~ کمپیوٹر، ٹیلی ویژن، مشینیں، گاڑیاں، ہوائی جہاز اور دیگر شامل ہیں۔ انٹرنیٹ بھی ایک بہت ہی اہم ذریعہ ہے۔ اس دلیل کا یہ لُبِ لباب ہے کہ اگر انٹرنیٹ صحیح معنوں میں ~~است~~ استعمال کیا جائے اور یہ مثبت طریقے سے استعمال ہو تو بے شک ایک بہت ہی مفید اور آسان ذریعہ تعلیم ہے۔ (6)	(5) The candidate ends the answer with a conclusion and mentions that the internet is a valuable invention in education. امیدوار نے ایک نتیجے کے ساتھ جواب ختم کیا ہے اور ذکر کیا ہے کہ انٹرنیٹ تعلیم میں ایک قیمتی ایجاد ہے۔ (6) More marks could have been awarded for task achievement if there was no extra explanation of the word 'Education' at the start of the essay. Similarly, the structure marks are also affected. اگر مضمون کے آغاز میں لفظ "تعلیم" کی کوئی اضافی وضاحت نہ ہو تی تو ٹاسک کی کامیابی کے لئے مزید نمبر حاصل کیے جا سکتے ہیں۔ اسی طرح ڈھانچے کے نمبربھی متاثر ہوئے ہیں۔ Mark for Task Achievement and Content = 7 out of 10 Mark for Structure = 3 out of 5 Mark for Language = 8 out of 10 **Total mark awarded = 18 out of 25**

How the candidate could have improved their answer

The candidate gave a long explanation of what education is which was not required by the question. The candidate should have started their answer straight away with writing about use of the internet in education. They could have improved by avoiding irrelevant information about education in general.

امیدوار نے ایک طویل وضاحت کی ہے کہ تعلیم کیا ہے جس کے بارے میں سوال میں نہیں پوچھا گیا تھا۔ امیدوار کو تعلیم میں انٹرنیٹ کے استعمال کے بارے میں لکھنے کے ساتھ براہ راست اپنا جواب شروع کرنا چاہئے تھا۔ وہ عام طور پر تعلیم کے بارے میں غیر متعلقہ معلومات سے گریز کرکے اپنے جواب کو بہتر بنا سکتے تھے۔

Common mistakes candidates made in this question

The candidates did not read the instructions carefully and did not differentiate between argumentative and discursive essays and, as a result, they discussed or described the topic rather than writing an argumentative essay.

امیدواروں نے ہدایات کو غور سے نہیں پڑھا اور بحث اور دلیل والے مضمون میں بھی فرق نہیں کیا اور اس کے نتیجے میں انہوں نے بحث والے مضمون لکھنے کے بجائے اس موضوع پر تبادلہ خیال کیا یا پھر موضوع کو بیان کر دیا جس کی ضرورت نہیں تھی۔

Question 2(iii)

Example Candidate Response – high	Examiner comments
Part 2 Writing مندرجہ ذیل عنوانات میں سے کسی ایک عنوان پر 400–300 الفاظ پر مشتمل اردو میں ایک مضمون لکھیے۔ **Question 2** (i) دلیل کیاانٹرنیٹ تعلیم حاصل کرنے کا مفید ذریعہ ہے؟ اپنی رائے دلائل سے ثابت کیجیے۔ [25] (ii) بحث معاشرے میں رضاکارانہ کام کی ضرورت پر بحث کیجیے۔ [25] (iii) تفصیل اپنے اسکول کے ہال میں چودہ اگست کی تقریب کے دن کا آنکھوں دیکھا حال لکھیے۔ [25] (iv) بیان ائیرپورٹ پہنچنے تک ابھی دس میل کا سفر باقی تھا کہ ہماری گاڑی اچانک رک گئی۔ کہانی مکمل کیجیے۔ [25] نوٹ: حصہ دوم کے سوالوں میں سے کسی ایک سوال کا جواب پرچے کے صفحات 7, 8 اور 9 پر لکھیے۔	

Example Candidate Response – high, continued	Examiner comments
~~یہ چودہ اگست~~ تفصیل ~~یہ ۱۴ اگست ۱۹۴۷ء کا دن تھا جب خدا کے بندے بلوہ ظالم دہشت دار رہے تھے، اپنے اپنوں سے جدا ہوئے تھے اور ریل گاڑیوں جان نثاروں کے خون میں بھر بھر ہندوستان سے پاکستان پہنچی تھیں۔ الوطن، یہ وہ دن تھا جس کو کوئی پاکستانی نہیں بھول سکتا تھا، یہ ہی~~ تفصیل:- بانیِ پاکستان نعرہ لگایا کرتے تھے، 'پاکستان زندہ باد لے کر رہیں گے پاکستان'۔ اب اس نعرے کو ستر سال ہو گئے ہیں، کیونکہ اب پاکستان لے لیا ہے، البتہ آج بھی دل میں اس زمین کے لیے اتنا ہی جذبہ حب الوطنی ہے جو کسی مسلمان کا تب تھا چنانچہ جب اسکول نے چودہ اگست کی تقریب کا اہتمام کیا تو ہم کیسے منع کر سکتے تھے؟ 1 اس دن اسکول اسکول ~~نہ~~ معلوم ہوتا تھا البتہ مردوں کے ٹولوں سے بھرا ایک جمِ غفیر ضرور لگتا تھا۔ اسکول کا ہال میری جماعت کے بالکل سامنے تھا۔ یہ ایک وسیع و عریض کمرہ تھا جس میں ہر کونے پر پاکستان کا جھنڈا لہلہاتا تھا۔ ایک طرف لکڑی کی سیڑھیاں تھیں اور دوسری طرح ایک کالے رنگ کا بڑا سا سٹیج۔ سیڑھیوں پر کئی جماعتوں کے طلباء بیٹھے تھے؛	1 The introduction directly addresses the question and demonstrates good effort. تعارف براہ راست سوال کے مطابق ہے اور اچھی

Example Candidate Response – high, continued	Examiner comments
ایک کونے پر پانچویں جماعت کے کچھ لڑکے، سب سفید اور ہرے رنگ کی شلوار قمیص میں ملبوس کسی بڑے اہم مشن پر گفتگو کرتے نظر آتے تھے جو کہ ان کی شکلوں کے انہماک والے تاثرات بنائے تھے۔ کچھ ساتویں جماعت کی لڑکیاں بھی جو آرائش و زیبائش سے خوب لیس ہو کر آئیں تھیں، کچھ اس دن کی خوشی میں ہرے رنگ کی بالیاں پہنے ہوئے تھا تو کسی نے پاکستان کے پرچم والا ہار پہنا ہوا تھا۔ ان کے مدمقابل ہم ابتدائی سادہ معلوم ہوتے تھے۔ سٹیج کے قریب سارے اساتذہ ایک مجمع بنا کر گپ لگا رہے تھے۔ یہ بھی دعا کر رہے کہ تقریب ہال میں ہو رہی تھی ورنہ اگست کے مہینے میں اگر اسکول کے گراؤنڈ میں ہوتی تو ابھی تک کپڑے پسینے سے چپک رہے ہوتے تھے اور فضا پسینے سے آلودہ ہو کر ناک میں چپ رہی ہوتی۔ اس کے مقابلے یہاں خوبصورت گلابوں کی مہک تھی جو راحت بخشتی تھی اور ایسی کی تیز و تند ہوا کی لہریں تازگی دیتی تھی۔ (2) اتنے میں تقریب کا آغاز ہوا۔ پہلے اردو کی استانی، شگفتہ میڈم نے خود کا تعارف کروایا جو میری جماعت کی ہی ایک لڑکی، آمنہ سے سورۂ مزمل کی سریلی آواز میں تلاوت کا کہا۔ یہ تلاوت سن کے ہر کسی کا دل موم ہو گیا۔ تلاوت کی یہ نعمت بھی کسی کسی کے ہی پاس ہے۔ پھر تقریروں اور نعتوں کا ایک سلسلہ جاری ہوا۔ کوئی	(2) The candidate sets the scene nicely. The demand of the question is fulfilled by following the question statement. امیدوار منظر کو اچھی طرح سیٹ کرتا ہے۔ سوال میں دیے گئے بیان پر عمل کرتے ہوئے سوال کے تقاضے کو پورا کیا گیا ہے۔

Example Candidate Response – high, continued

قائد اعظم کے کاموں کا حوالہ دیتے ہوئے بات کرتا، کوئی سر سید کی
کسی کتاب کا ایک حصہ پڑھتا جس سے قارئین میں ایک ایسا جوش
طاری ہوتا کہ پوری محفل ہم آواز ہو کر تالیاں بجاتی جو سارے ہال میں
گونجتی، پھر وہ بھی تھے جو اقبال کے کلام کو ڈھونڈ لاتے
پر اداکاری میں تلانے لگتے۔ ظاہر ہے ایک سوٹ بوٹ کے
سامنے ذرا ڈر تو لگتا ہے۔ نغمیں وہ پڑھی جاتی جو دعا سے اس ملک
جیسی نعمت کا شکر کرتی ہیں اور تقریریں وہ جن کے بعد یہ خواہش
ہو پاکستان پھر سے بنے اور ہم بھی اس باری کوئی ملک کے
لئے کام سرزد کریں۔ اس کے بعد شائستہ میڈم ایک بار پھر سٹیج پر
پہنچی، سب سے تشریف لانے کا شکر ادا کیا اور یوں
تقریب کا اختتام ہوا:

3

4

تقریب کی ختم ہوتے ہیں ہم بھی، باقی سب کی طرح گھر کا راہ پر
گامزن ہوئے البتہ ہم سارا راستہ اپنے بزرگوں کو سلام پیش
رہے اور ان کی ان تھک محنت پر دل ہی دل میں ان کو
خراج تحسین پیش کرتے رہے۔

5

Examiner comments

3 The candidate describes the scene with examples of the activities they have seen during the event.

امیدوار نے اس منظر کو ان سرگرمیوں کی مثالوں کے ساتھ بیان کیا ہے جو انہوں نے تقریب کے دوران دیکھی ہیں۔

4 The whole response is divided into the three main parts of a good essay, i.e. beginning, middle and end. The candidate gives full detail of the event with proper ending to the essay.

پورے جواب کو ایک اچھے مضمون کے تین اہم حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے یعنی آغاز، وسط اور اختتام۔ امیدوار نے مضمون کے مناسب اختتام کے ساتھ تقریب کی مکمل تفصیل دی ہے۔

5 The candidate gives good examples of the activities on the day and could add a few more to score full marks. Similarly, the whole structure was very good. In language, the candidate is awarded 9 marks due to excellent use of language with a few lapses.

امیدوار نے اس دن کی سرگرمیوں کی اچھی مثالیں دیں اور پورے دس نمبر حاصل کرنے کے لئے کچھ اور اضافہ کیا جا سکتا تھا، اسی طرح مضمون کا
پورا ڈھانچہ بھی بہت اچھا تھا۔ زبان میں امیدوار نے کچھ کوتاہیوں کے ساتھ زبان کے بہترین استعمال کی وجہ سے ۹ نمبر حاصل کیے۔

Mark for Task Achievement and Content = 8 out of 10

Mark for Structure = 4 out of 5

Mark for Language = 9 out of 10

Total mark awarded = 21 out of 25

How the candidate could have improved their answer

The candidate could have improved their answer by stating if they were participating in the 14th August event in their school. Introductions were not required for this type of question. The candidate wrote one paragraph as an introduction that was considered as irrelevant. Apart from this, the candidate could have improved by using correct spelling and grammar.

امیدوار یہ بتا کر اپنے جواب کو بہتر کرسکتا تھا کہ آیا وہ اپنے اسکول میں ۱٤ اگست کی تقریب میں حصہ لے رہا ہے۔ اس قسم کے سوال کا تعارف لکھنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ امیدوار نے ایک پیراگراف ایک تعارف کے طور پر لکھا جسے غیر متعلقہ سمجھا گیا۔ اس کے علاوہ امیدوار اپنے جواب میں صحیح ہجے اور گرامر کا استعمال کرکے اس کو اور بہتر بنا سکتا تھا۔

Common mistakes candidates made in this question

The common mistake candidates made in this question was to write an introduction. This type of question does not need an introduction. Other common mistakes were spelling and grammatical errors. The language part of the question was also a bit weak in terms of grammar.

اس سوال میں امیدواروں نے جو عام غلطی کی وہ غیر ضروری تعارف لکھنا تھا۔ اس قسم کے سوال کو تعارف کی ضرورت نہیں ہوتی۔

دیگر عام غلطیاں ہجے اور گرامر کی غلطیاں تھیں۔ اس کے علاوہ سوال کا زبان والا حصہ بھی گرامر کے ساتھ تھوڑا کمزور تھا۔

Example Candidate Response – middle	Examiner comments
Part 2 Writing مندرجہ ذیل عنوانات میں سے کسی ایک عنوان پر 400–300 الفاظ پر مشتمل اردو میں ایک مضمون لکھیے۔ **Question 2** (i) دلیل کیا انٹرنیٹ تعلیم حاصل کرنے کا مفید ذریعہ ہے؟ اپنی رائے دلائل سے ثابت کیجیے۔ [25] (ii) بحث معاشرے میں رضاکارانہ کام کی ضرورت پر بحث کیجیے۔ [25] (iii) تفصیل اپنے اسکول کے ہال میں چودہ اگست کی تقریب کے دن کا آنکھوں دیکھا حال لکھیے۔ [25] (iv) بیان ائیر پورٹ پہنچنے تک ابھی دس میل کا سفر باقی تھا کہ ہماری گاڑی اچانک رک گئی۔ کہانی مکمل کیجیے۔ [25] نوٹ: حصہ دوم کے سوالوں میں سے کسی ایک سوال کا جواب پرچے کے صفحات 7، 8 اور 9 پر لکھیے۔	

Example Candidate Response – middle, continued	Examiner comments
ایک شرط پر کہ میں اپنی گیارویں جماعت میں اوّل آؤں گا اور اچھے نمبروں سے پاس ہو کر دکھاؤں گا۔ اس کوشش کا کر میں نے اپنے آپ سے پھر کر کہا اوّل وہ بھی میں! یہ تو بلکل ناممکن ہے۔ آخر میں نے ٹھان لیا اور یہی گویا عظیم مقصد بنا لیا کہ میں اوّل آکر رہوں گا۔ ہر دن کتاب کھولتا اور سر کو مڑے لگ پڑتا مگر میں نے اپنا وعدہ ٹوٹنے نہ دیا اور پڑھائی پر توجہ کرتا یہاں تک کہ روز پانچ گھنٹے اپنی تعلیم کو دیتا۔ اس دوران میں بیمار بھی ہوا لیکن مشکلات بھی بہت آئی مگر میں لگا رہا اور آخرکار اسی امید کے ساتھ پرچے دے آیا اگلے دن، اسکول سے فون آیا مگر اس بار کوئی بری خبر نہیں بلکہ اچھی خبر تھی۔ ہم سب خوب امید کرکے سیدھے اسکول پہنچے کہ اتنے میں پرنسپل نے کہا کہ آپ کا بیٹا اچھے نمبروں سے پاس ہو گیا اور اپنی محنت رنگ لائی۔ امی ابو الحمد خوشی سے جھومنے لگے۔ (1)	(1) The candidate gives irrelevant information to support their answer. Here, they should have mentioned what happened to them when the car stopped suddenly. امیدوار نے اپنے جواب کی حمایت میں غیر متعلقہ معلومات دی ہیں۔ یہاں انہیں اس بات کا ذکر کرنا چاہئے تھا کہ جب اچانک کار رک گئی تو ان کے ساتھ کیا ہوا۔

Example Candidate Response – middle, continued	Examiner comments
اسکول سے فون آنے لگ پڑا کہ وہ آکر ملے میری پڑھائی کے متعلق۔ کچھ نیا نہیں، مگر ہر بار کی طرح امی اسکول سے آئی تو آسمان سر پر اٹھا لیتی اور ابو کو بھی جب ان باتوں کی خبر ہوتی تو مجھ پر آگ بگولہ ہو جاتے۔ (2)	(2) All information is irrelevant and does not relate to the given question. تمام معلومات غیر متعلقہ ہیں اور دیئے گئے سوال سے متعلق نہیں ہیں۔
میں بچپن سے ایک اکیلا بچہ رہا تھا جسے بس دوسرے ممالک گھومنے اور پھرنے کا صرف شوق تھا اور مجھے اس مضمون پر اتنی دلچسپی ہونے لگی کہ دسویں جماعت بہت مشکلوں کے بعد پاس کی اور دوسرے ممالک پر ~~ریسرچ~~ معلومات حاصل کرنا شروع کردی مثلاً کونسا سا ملک سیر و تفریح کے لیے بہترین رہے گا۔ اس دوران میں نے ~~فیصلے~~ اپنا امریکہ ~~پر چھوڑ~~ جانے کا ~~دیا~~ سوچ لیا۔	
مسئلے ہی مسئلے، کوئی ایک جاتا تو دوسرا آجاتا۔ اب اسی فکر میں پڑا رہا پاسپورٹ کا انتظام کیسے ہوگا اور پیسوں کا۔ ابو سے یہ بات کرنے کے بعد انھوں نے حوصلہ دلایا اور کہا وہ تم مجھ پر چھوڑ دو مگر	

Example Candidate Response – middle, continued	Examiner comments
(iv) بیان: ایرپورٹ پہنچنے تک ابھی دس میل کا سفر باقی تھا کہ ہماری گاڑی اچانک رک گئی۔	
مجھے یاد ہے کہ میں اپنے اسکول میں واحد بچہ تھا جو 3 پڑھائی پر توجہ نہ دیتا اور کھیل کود میں مصروف رہتا جبکہ دوسرے بچے پڑھائی پر خوب توجہ دیتے۔ میرے امی اور ابو مجھ سے بہت پریشان رہتے اور ہر بار کی طرح ~~اِن~~ انہیں پیرنٹ ٹیچر میٹنگ پر بلایا جاتا اور میرے خلاف خوب باتیں سننے کو ملیں۔	3 The candidate does not answer the question and gives some irrelevant information. The candidate should have started their answer from where the statement in the question ends. امیدوار نے سوال کی ہدایت پر عمل نہیں کیا اور سوال کے مطالبے کو نہیں سمجھا اور غیر متعلقہ معلومات کے ساتھ جواب شروع کیا۔ امیدوار کو اپنا جواب شروع کرنا چاہئے تھا جہاں سے دیا گیا بیان شروع ہوتا ہے۔
اب تو میرے یہ حالات تھے کہ جب بھی میرے دوست کی امی ہمارے گھر آتی تو اپنے بیٹے کی خوب تعریف بگھارتی اور اس بات سے اندازہ تو ہم سب ہی لگا سکتے ہیں 4 کہ میرے ساتھ کیا ہوا ہوگا مہمان کے فوراً جانے کے بعد۔ امی لمبا سا لکڑی کا ڈنڈا لاتی اور میری خوب پٹائی کرتی۔	4 The candidate gives irrelevant information not needed for this question. غیر ضروری معلومات پیش کی گئی ہیں جو کہ اس سوال کے لیے مناسب نہیں۔
خیر، اب تو امی کو پیرنٹ ٹیچر میٹنگ کے الاوہ بیشل	

Example Candidate Response – middle, continued	Examiner comments
حصہ دوم: بس اب مجھ انتظار نہیں ہو رہا تھا امریک جار کے لیے - الف گھر آئے اور میں نے اُن کے ہاتھ میں ٹکٹ پائی میں بہت خوش تھا - اگلے دن صبح تھی اور ہم نے اپنا سامان پیک کیا، سکھ کا سانس لیا اور گاڑی پر روانا ہو گئے - فلائٹ دس منٹ میں تھی اور ہم ابھی آدھے رستے بھی نہیں پہنچے تھے ایئرپورٹ پہنچنے تک ابھی دس میل کا سفر باقی تھا اور بدقسمتی سے گاڑی کا انجن خراب ہو گیا - میں گھبرا گیا اب تو ہم فلائٹ پاکر سے گئے اور یہی ہوا - دکھ ہوا کہ میری ساری محنت پر پانی پھر گیا اور آج تک وہ منظر مجھے بھولتا نہیں - 5 6	5 This part is relevant to the question but again no more detail is given as to what happened once the engine broke down. Marks awarded are mainly for language and structure. یہ حصہ سوال سے متعلق ہے لیکن ایک بار پھر اس بارے میں مزید تفصیل نہیں دی گئی ہے کہ انجن خراب ہونے کے بعد کیا ہوا۔ جو نمبر دیئے گئے ہیں وہ بنیادی طور پر زبان اور ڈھانچے کے لئے ہیں۔ 6 The reason for 2/10 in task achievement and content is that the candidate's answer has irrelevant details. Similarly, the structure is very weak. However, the language is very good and therefore, full marks are awarded. ٹاسک کی کامیابی اور مواد میں ی وجہ غیر متعلقہ تفصیلات پیش کرنا تھا۔ اسی طرح یہ ڈھانچہ بہت کمزور تھا اور پورے نمبر حاصل کرنے کے قابل نہیں تھا۔ تاہم زبان بہت اچھی تھی اور اس لئے اس نے پورے نمبر حاصل کیے۔ Mark for Task and Achievement = 2 out of 10 Mark for Structure = 2 out of 5 Mark for Language = 10 out of 10 **Total mark awarded = 14 out of 25**

How the candidate could have improved their answer

The candidate could have improved their answer by following the demands of the question. It was a narrative question, and the candidate should have started their answer from the end of statement that was given in the question.

There was nothing related to the question statement except on the last page.

امیدوار سوال کے مطالبے پر عمل کرتے ہوئے اپنے جواب کو بہتر کرسکتا تھا۔ یہ ایک بیانیہ سوال تھا اور امیدوار کو اپنا جواب اس بیان کے اختتام سے شروع کرنا چاہئے تھا جو سوال میں دیا گیا تھا۔

سوال کے بیان سے متعلق جواب میں کچھ بھی نہیں تھا سوائے آخری صفحے کے

Common mistakes candidates made in this question

The common and very serious mistake candidates made in this question was that they did not provide relevant information about the question statement. Candidates started their answer either before what had been asked in the question or made a scene to answer their question. The simple principle of the question is to read and answer straight from where the statement ends.

اس سوال میں امیدواروں نے جو عام اور انتہائی سنگین غلطی کی وہ یہ تھی کہ انہوں نے متعلقہ معلومات فراہم نہیں کیں جو سوال میں دیے گئے بیان کے بارے میں تھیں۔ امیدواروں نے سوال میں پوچھی گئی باتوں سے پہلے یا تو اپنا جواب شروع کیا یا اپنے سوال کا جواب دینے کے لئے ایک منظر بنایا۔ سوال کا سادہ اصول یہ ہے کہ بیان کہاں ختم ہوتا ہے وہاں سے اپنا جواب شروع کرناہے

Cambridge Assessment International Education
The Triangle Building, Shaftesbury Road, Cambridge, CB2 8EA, United Kingdom
t: +44 1223 553554
e: info@cambridgeinternational.org   www.cambridgeinternational.org

© Cambridge University Press & Assessment 2022 v1